اَلصَّلٰوۃُ مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ

جَنَّت کی کُنجی

یعنی

کامل نماز مترجم

باسمہ سبحانہ تعالےٰ

اَلصَّلوٰۃُ مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ

جَنَّت کی کُنجی

یعنی

کامِل نماز مترجم

گابا سَنز

اردو بازار ——— کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایمانِ مُفصّل اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر

وَالۡقَدۡرِ خَيۡرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

اور اچھی بری تقدیر پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

تَعَالٰى وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ ؕ

ہے۔ اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

ایمانِ مُجمل اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسۡمَآئِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلۡتُ جَمِيۡعَ اَحۡكَامِهٖ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا

اِقۡرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصۡدِيۡقٌ بِالۡقَلۡبِ ؕ

زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ

عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ

اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَاحَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش زندہ رہے گا اسے کبھی بھی موت

اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

نہیں۔ وہ عظمت اور بزرگی والا ہے بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر

ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ

گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا

عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ

کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے

الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ

جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ

چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ

اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پنج وقتہ نمازوں کا بیان

فجر: پہلے دو رکعت سُنّت اس کے بعد دو رکعت فرض پڑھے۔

ظہر: اوّل چار رکعت سُنّت پھر چار رکعت فرض، اس کے بعد دو رکعت سنّت پھر دو نفل۔

عصر: پہلے دو یا چار رکعت سُنّت پھر چار فرض۔

مغرب: اوّل تین رکعت فرض۔ پھر دو سُنّتیں اس کے بعد دو یا چھ نفل۔

عشاء: اوّل چار سُنّتیں پھر چار فرض پھر دو رکعت سنّت پھر دو رکعت نفل پھر تین وتر، پھر دو رکعت نفل۔

نمازِ جُمعہ: اوّل چار سُنّتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ اس کے بعد چار سُنّتیں پھر دو سُنّتیں۔ پھر دو نفل۔

فرض، واجب، سُنّت اور مستحب کا بیان

فرض: وہ حکم ہے جو کلام مجید کی آیت سے بلا اختلاف ثابت ہو۔ اس کے ترک ہونے سے نماز نہیں ہوتی پھر پڑھنی چاہیے۔

فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَ

سو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخشش دے اور

ارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

مجھ پر رحم کر بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

پھر نماز تمام کرنے کیلئے دائیں اور بائیں طرف مُنہ پھیر کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دعا

نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مختصر دُعا فرماتے تھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

الٰہی تو سلامتی والا ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

اور تجھی سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے صاحبِ عظمت

وَالْاِكْرَامِ ط

اور بزرگی والے

دوسری دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

اے ہمارے پروردگار دے ہم کو دنیا کی نیکی

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اور آخرت کی نیکی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

اور ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ ہے

الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

(کارخانۂ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

جو اس کی اجازت کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج

جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کرسکتے مگر

بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

جتنی وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

گھیرے ہوئے ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں۔ اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار)

عالی شان عظمت والا ہے۔ پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ سب سے بڑا ہے

نماز وتر پڑھنے کا طریقہ

وتر کی نماز واجب ہے اور اس کی تین رکعتیں ہیں جو طریقہ اوپر مذکور ہوا اُسی طریقہ سے یہ نماز بھی پڑھی جائے گی مگر اتنا فرق ہے کہ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر تکبیر یعنی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور دعائے قنوت پڑھے

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ

اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت

عَلَيْكَ الْخَيْرَ ؕ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ؕ

اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ

الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

کافروں کو ملنے والا ہے

پھر رکوع کرے۔ نماز وتر کا وقت عشاء کے فرضوں اور سُنتوں کے بعد ہوتا ہے

نماز جنازہ کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُؤَدِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى

میں نے نیت کی کہ اللہ تعالیٰ کے لئے

اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتِ صَلٰوةِ الْجَنَازَةِ اَلثَّنَآءُ

چار تکبیر نماز جنازہ ادا کروں تعریف

لِلّٰهِ تَعَالٰى وَالصَّلٰوةُ لِلرَّسُوْلِ وَالدُّعَآءُ

اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور دعا

لِهٰذَا الْمَيِّتِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ

اس میّت کے لئے اقتدا کی میں نے اس امام کی

مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ

کعبہ شریف کی طرف رُخ کرتے ہوئے

اور پہلی تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں کی لَو تک اٹھا کر زیر ناف ہاتھ باندھے اور پڑھے

اللہ سب سے بڑا ہے

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

الٰہی میں تیری پاکی (کیساتھ) اور تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں)

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ

اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف

ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

پھر دوسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں اور درود پڑھے

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ

آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا

وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى

اور برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے

تیسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں اور پڑھے

دُعا

اَللّٰهُمَّ

الٰہی

اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ

بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر مردہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور

غَآئِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ

ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے مرد کو اور

اُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام

عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

پر زندہ رکھ۔ اور ہم میں سے جس کو موت دے

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

تو اس کو ایمان پر موت دے

پھر چوتھی تکبیر اللّٰہ اکبر کہے اور دائیں بائیں سلام پھیر کر نماز ختم کردے

میت اگر لڑکا ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان

فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا

کرنے والا بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنادے

وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنادے اور جس کی سفارش منظور ہو جائے

میت اگر لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے

فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا

والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنے والی بنادے

وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے

جنازہ جب قبر میں رکھے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ

رکھا ہم نے ساتھ نام اللہ کے اور اوپر دین

رَسُوْلِ اللّٰهِ

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

اور جب مٹی دے تو تین مٹھی بھر کے ڈالے اور پہلی بار پڑھے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

ہم نے تم کو اس سے پیدا کیا

اور دوسری بار پڑھے

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے

اور تیسری بار پڑھے

وَمِنْهَا

اور اسی سے

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ○

ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے

قبر پر مٹی ڈالنے اور پانی چھڑکنے کے بعد سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر میت کے واسطے دعائے مغفرت کرے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؕ

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

روزہ رکھنے کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ

میں نے ماہِ رمضان کے کل کے روزے

شَھْرِ رَمَضَانَ ؕ

کی نیّت کی۔

روزہ کھولنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی

الٰہی میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے

رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ؕ (مشکوٰۃ)

رزق پر افطار کیا۔

نمازِ تراویح

رمضان المبارک میں عشاء کے فرض وغیرہ پڑھنے کے بعد وتروں سے قبل دو رکعت کی نیت سے بیس رکعتیں پڑھنی سنت ہیں۔ افضل یہ ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھے

اور قرآن شریف پورا کرے۔ نماز تراویح صبح صادق سے پہلے پہلے پڑھ سکتا ہے۔ امام کو قرآن شریف سُنانے کی اجرت لینا اور دینا دونوں مکروہ تحریمی ہیں۔ نیز مقتدیوں کو امام کی نیّت باندھ لینے کے بعد دیر تک کاہلی سے بیٹھے رہنا مکروہ ہے۔ فرض نماز ایک امام کے ساتھ اور تراویح دوسرے امام کے ساتھ پڑھ لینا جائز ہے۔

تراوِیح کی دُعا

یہ دعا ہر روز اور خصوصاً رمضان المبارک میں ضرور پڑھنا چاہیئے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ؕ

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ

پاک ہے وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت

وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ؕ

اور قدرت والا اور بڑائی اور دبدبے والا۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ

پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ جو سوتا نہیں

وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ

اور نہ مرے گا بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا

فرشتوں اور روح کا پروردگار۔ الٰہی ہم کو دوزخ

مِنَ النَّارِ ط يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

سے پناہ دے۔ اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

نمازِ جمعہ

ہر مسلمان مرد جو تندرست، مقیم اور شہر میں ہو اور اپاہج بھی نہ ہو اس پر جمعہ کی نماز فرض ہے جمعہ کی نماز کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔ جمعہ پڑھ لینے سے ظہر کی نماز ذمہ سے اُتر جاتی ہے۔ جمعہ کی نماز کے لئے امام کو خطبہ پڑھنا اور کم از کم تین آدمیوں کی جماعت ہونا شرط ہے بغیر ان دونوں باتوں کے جمعہ نہیں ہوتا۔ جُمعہ کی دو رکعتیں ہیں ان کے پڑھنے کا بھی وہی طریقہ ہے جو اوپر مذکور ہوا مگر نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا اور خاموش بیٹھ کر سننا دونوں ضروری ہیں۔

جُمعہ کے دن دُرود شریف کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جُمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا کرو کہ مجھ پر دُرود پیش ہوتا ہے۔ (ابو داؤد)

مستحب اوقاتِ نماز

صبح کی نماز	ظہر کی نماز	عصر کی نماز	مغرب کی نماز	عشاء کی نماز	جمعہ کی نماز	عیدین کی نماز
صبح صادق ہونے کے بعد۔ اس قدر تاخیر افضل ہے کہ اُجالا ہو جائے۔	زوال کے بعد۔ جاڑوں میں جلدی اور گرمیوں میں دیر کرکے پڑھنا افضل ہے۔	دومثل گزرنے کے بعد۔ آفتاب زرد ہونے سے پہلے پڑھنا اور جس روز ابر ہو جلدی کرنا افضل ہے۔	آفتاب غروب ہونے کے بعد۔ اور ابر کے دن احتیاطاً دیر کرنا افضل ہے۔	شفق ابیض غائب ہونے کے بعد۔ تہائی رات تک پڑھنا اور ابر کے دن جلدی کرنا افضل ہے۔	زوال کے بعد۔ (مریض و معذور لوگ گھر میں ظہر کی نماز بغیر جماعت کے پڑھ سکتے ہیں)	آفتاب نکلنے کے بعد۔ عیدالفطر میں تاخیر اور عیدالاضحیٰ میں جلدی کرنا افضل ہے۔

آدابِ عیدین

نمازِ عیدین واجب ہے۔ عیدین کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے مسواک کرنا۔ غسل کرنا سنّت ہے۔ خوشبو لگانا، حسبِ توفیق عمدہ کپڑے پہننا، عیدالفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لینا اور عیدالاضحیٰ کے دن نمازِ عید سے واپس آکر کھانا مستحب ہے۔ نمازِ عیدگاہ میں جا کر پڑھنا اور راستہ بدل کر آنا، پیادہ جانا، راستہ میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

پڑھتے جانا چاہیئے۔ عید الفطر کے دن آہستہ آواز سے اور عید الاضحیٰ کے دن بلند آواز سے۔ نیز یہ تکبیریں ذی الحجہ کی نویں تاریخ کی نماز فجر سے تیرھویں تاریخ کی نماز عصر تک ہر فرض نماز کے بعد کہنی واجب ہیں۔ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھنے کے بعد قربانی کے لئے جانور ذبح کئے جائیں۔ جب قربانی کرے تو جانور کو قبلہ رُخ لٹا کر یہ پڑھے:

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

عَنْ ۔ عَنْ کے بعد اس کا نام لیوے جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہو۔ اور اگر اپنی طرف سے ذبح کر رہا ہو تو اپنا نام لیوے۔ اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہہ کر ذبح کر دیوے۔ (مشکوٰۃ)

یاد رہے کہ عیدین کی نماز سے پہلے اور بعد عید گاہ میں نفل نہیں پڑھے جاتے اور عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے غنی کو صدقۂ فطر دینا واجب ہے۔ فقیر پر واجب نہیں۔

عیدین کی نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز عید آبادی سے باہر کھلے میدان میں باجماعت

ادا کرنی چاہیئے۔ بوڑھے کمزور اگر شہر کی بڑی مسجد میں پڑھ لیں تو بھی درست ہے نمازی کو چاہیئے کہ جب صفیں درست ہو جائیں اور امام تکبیر تحریمہ کہے تو وہ بھی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر ثنا پڑھنے کے بعد تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہے اور ہر بار دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھائے۔ ہر تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دے مگر تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے اور امام اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر قراءت شروع کرے۔ اور رکوع و سجود کرے۔ پھر دوسری رکعت میں قراءت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے تین مرتبہ تکبیر کہے اور ہر مرتبہ ہاتھ اٹھا کر کھلے چھوڑ دے اور چوتھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور حسبِ معمول قومہ، سجدہ، جلسہ اور قعدہ بجا لا کر اور دونوں طرف سلام پھیر کر نماز ختم کر دے۔ نماز عیدین کے بعد خطبہ پڑھنا اور سُننا واجب ہے۔

مَسَئلہ: جو شخص نماز عید میں کھڑے ہونے کے بعد شامل ہو وہ قیام یا رکوع میں نیت باندھنے کے بعد تینوں تکبیریں کہہ لے۔

مَسَئلہ: اگر پوری ایک رکعت رہ جائے تو اس رکعت کو آخر میں امام کے ساتھ سلام پھیر لینے کے بعد پڑھے مگر تکبیریں الحمد اور سورۃ پڑھنے کے بعد ادا کرے۔

مَسَئلہ: اگر بالفرض دونوں رکعتیں نہ پائیں اور بعد میں شریک ہو تو وہ حسبِ قاعدہ مع تکبیروں کے پڑھے۔

زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ مذہب اسلام کا چوتھا رکن ہے مسلمان جو صاحبِ نصاب ہو اس پر زکوٰۃ فرض ہے جو اس سے انکار کرے وہ کافر ہے کیونکہ قرآن مجید میں ارشاد ہے وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ یعنی "نماز پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔" اس طرح جس کے پاس سو روپے ہوں ایک سال گزر جانے کے بعد اس پر ڈھائی روپے دینے فرض ہیں جو نہ دے گا وہ سخت گناہ گار ہو گا۔ (از فتاوٰی عالمگیری)

حج کا بیان

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ ضروری اخراجات کے بعد اگر اتنی رقم ہے جو سفر حج کو کافی ہو تو اس شخص پر حج فرض ہے۔ بشرطیکہ راہ میں امن و امان ہو اور کسی طرح خطرہ نہ ہو۔ اہل و عیال کا پورا خرچ دے جائے یا ساتھ لے جائے اور تندرست ہو۔ جو شخص حج کو فرض نہ جانے وہ کافر ہے۔ اور جس پر حج فرض ہو اور قصداً نہ جائے وہ بڑا گناہ گار ہے۔ تمام عمر میں ایک دفعہ حج کرنا فرض ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کے پاس کھانے، پینے اور سواری کا اتنا سامان ہو جس سے وہ بیت اللہ شریف جا سکے اور پھر وہ حج نہ کرے تو وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے خدا کو اس کی کچھ پرواہ نہیں۔

تصدیق نامہ میں نے اس نماز کو حرفاً حرفاً پڑھا ہے اور تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ انشاء اللہ

حافظ عبد الرؤف (رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمۂ اوقاف سندھ)   کتبہ عزیز احمد (خورد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فراخئ رزق کا مجرب عمل

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ قال : جاء رجل الی النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم فشکا الیہ الفقر وضیق العیش والمعاش، فقال لہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم : اذا دخلت منزلك، فسلّم ان کان فیہ أحد اولم یکن فیہ أحد، ثمّ سلّم علیّ، واقرأ: "قُل ھُواللہُ احد" مرۃ واحدۃ ففعل الرجل فادرّ اللہ الرزق حتّی افاض علی جیرانہ واقربائِہ۔ رواہ أبومُوسٰی المدینی بسند ضعیف۔ (القول البدیع للسخاوی ۱۳)

ترجمہ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں، کہ ایک شخص نبی کریم صلّی اللہ علیہٖ وسلّم کے پاس آیا اور اپنی غربت اور تنگدستی کی شکایت کی، نبی کریم صلّی اللہ علیہٖ وسلّم نے اس سے فرمایا: جب تم اپنے گھر میں داخل ہونے لگو، تو پہلے سلام کرو، خواہ گھر میں کوئی موجود ہو، یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیجو، اور ایک دفعہ "قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ" پڑھو، چنانچہ اُس شخص نے اس پر عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر روزی کشادہ فرمادی (جس سے اس کا فقر وفاقہ دور ہوگیا) بلکہ (اس کی برکت سے) اس کے پڑوسی اور رشتہ دار بھی فیض یاب ہوئے۔

اس حدیث کے مطابق گھر میں اس طرح داخل ہوں

① گھر میں داخل ہوتے وقت اگر کوئی شخص موجود ہو تو یہ کہیں !

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اگر گھر خالی ہو تو یہ کہیں !

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصّٰلِحِیْنَ

② اِس کے بعد یہ کہیں!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ

③ اِس کے بعد یہ پڑھیں :

قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ اَللہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

گابا سنز

اُردو بازار۔ کراچی فون نمبر: ۲۶۳۶۵۶۵